بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

از مسئلہ : جگناتھ پور آبادپور کٹیہار بہار

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مسائل ذیل کے بارے میں کہ ہندہ اپنے شوہر کی غیر موجودگی میں گھر چھوڑ کر کنوارہ زید کے گھر گھس گئی،(یعنی خاوند کی امانت میں خیانت کی نیت سے )اورموقع پر پکڑی گئی ،اس بات کی اطلاع فون پر جب اس کے شوہر کو دی گئی تو اس نے اسی وقت اپنی منکوحہ کو تین طلاق دے دی،اورانصاف پر بیٹھنے والوں نے محض چودہ گھنٹے بعد ہی ہندہ کا نکاح زبردستی زید کے ساتھ پڑھوادیا،اس واقعہ کوتقریباً چار مہینے بیت گئے،اورتاحال دونوں میاں بیوی کا سا تعلق بنائے ہوئے ہیں۔

لھذاایسی صورت میں زید سے ہندہ کا نکاح قائم ہوایانہیں،اگرنہیں ہوا ہےتو دونوں کا یکجا رہنا کیسا ہے،نیز قاضی اورگواہان مع انصاف پر بیٹھنے والےلوگ جنہوں نے زبردستی کی،یااس امرغیرشرعی پر خوش ہیں ان پرشریعت کا کیاحکم ہے ،قرآن وحدیث کی روشنی میں مسئلہ کی رہنمائی فرمائیں ،اوردارین میں بےانتہااجر پائیں۔ فقط والسلام

المستفتی

محمد عبدالستار

مسکونہ،جگناتھ پور،پوسٹ سنکولہ،تھانہ

آبادپورضلع کٹیہار بہار(الھند)پن نمبر:۔855102

22. 09 2016

۹۲/ ۸۶ے

الجواب اللھم ھدایت الحق و الصواب :۔شوہر کی امانت میں خیانت کرنے کی وجہ سے ہندہ سخت گنہ گار مستحق عذاب نار ہے،صورت مذکورہ میں جب ہندہ کے شوہر نے اس کو تین طلاق دے دیا تو ہندہ پر طلاق مغلظہ واقع ہوگئی،عدت گزارے بغیر ہندہ کا نکاح کسی سے جائز نہیں ،واضح ہو کہ ایسی عورت کی عدت طلاق کے بعد تین حیض ہے،خواہ تین حیض تین ماہ ،تین سال یا اس سے زیادہ میں آئیں۔قرآن کریم سورہ بقرہ پ۲ میں ہے۔والمطلقات یتربصن بانفسھن ثلثۃ قروء ۔اور اگر طلاق کے وقت ہندہ حاملہ تھی تو اس کی عدت وضع حمل ہے قرآن کریم میں ہے۔واولات الاحمال اجلھن ان یضعن حملھن ۔پھر چونکہ طلاق کے چودہ گھنٹے بعد ہی ہندہ کا نکاح زید کے ساتھ ہوا اس کا یہ نکاح جائز نہیں ،دونوں پر ضروری ہے کہ فوراً الگ ہو جائیں ،میاں بیوی سا تعلق ہرگز قائم نہ رکھیں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کریں ۔نیز نکاح پڑھانے والے اور گواہان اور جن لوگوں نے جان بوجھ کر زبردستی ایسا نکاح کروایا ،عدت کے اندر نکاح کروانے کی وجہ سے سارے لوگ سخت گنہ گار ہوئے ،ان سب پر علانیہ توبہ لازم ہے،اور وہ نکاح مذکور کے ناجائز ہونے کا اعلان عام کریں،اور وہ نکاحانہ پیسہ واپس کریں اگر وہ لوگ ایسا نہ کریں تو سارے مسلمان ان کا بائیکاٹ کریں:۔واللہ اعلم بالصواب =

کتبہ:۔(مفتی) محمد معین الدین قادری
یکم محرم الحرام ۱۴۳۸ھ بروز پیر
مطابق ۳۔اکتوبر ۲۰۱۶ء